سوال

شرکیہ 95

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اَجِيبِي اُوتی کلامی کالوسواس الخناس لقلب کذاوکذا، بالمحبۃ والمودۃ، و علی اِل خناس! فلاں فلاں کی محبت و مودت کی فرمایش پوری کرو یا اس کے ضامن بن جاؤ اور اس کا دل میری طرف مائل کر دو] بایں طور کے واسطے محبت یا کسی اور امر کے عمل میں رکھے اور قبل اس کلام کے تین سو قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کلام کہ سوال میں اَجِيبِي اُوتی الوسواس الخناس کلام ہے اور ایسے کلام کا عامل سخت گنہگار ہے۔ اس لیے کہ اس کلام میں ارواحِ خبیثہ سے دعا اور ندا و استمداد اور حاجت روائی چاہی گئی ہے اور یہ بات اصولِ اسلام کے خلاف ہے۔ اسلامی مسئلہ یہ ہے کہ سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے اور کسی سے اس طور سے اس

((وإذا استعنت فاستعن بالله)) [1] تو مدد چاہے تو اللہ سے مدد چاہ اللہ تعالیٰ نے سورہ فاتحہ میں اپنے بندوں کو اس طرح کہنا تعلیم فرمایا:

نَسْتَعِينُ الفاتحة: 5

م تجھی کو پوجتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔''

ذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 45

محدث فتویٰ

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث (٢٥١٦)